روزنامہ الفضل ربوہ
(ایڈیٹر: نسیم سیفی)
فون: ۴۴۹ | رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۴/۳۹ | سوموار یکم ربیع الاول ۱۴۱۰ھ، ۲ اخاء ۱۳۶۸ہش، ۲ اکتوبر ۱۹۸۹ء | نمبر ۲۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عظمتِ کردار کی اہمیت

"اپنے کردار کو عظیم بنانے کی کوشش کریں کیونکہ قرآن کریم سے متعدد جگہ یہ واضح ہدایت ملتی ہے کہ جبتک کردار میں عظمت نہ ہو نہ بات میں عظمت پیدا ہوسکتی ہے نہ دعا میں۔"

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ۔ الفضل ۲۶ ستمبر ۱۹۸۹ء)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

(ایک نووارد کے درخواستِ دعا کرنے پر ارشاد فرمایا)

"دُعا تو میں ہندو کے لئے بھی کرتا ہوں۔ مگر خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ امر مکروہ ہے کہ اسکا امتحان کیا جاوے۔ میں دعا کروں گا۔ آپ وقتاً فوقتاً یاد دلاتے رہیں۔ اگر کچھ ظاہر ہوا تو اس سے بھی اطلاع دوں گا۔ مگر یہ میرا کام نہیں۔ خدا تعالیٰ چاہے تو ظاہر کرے۔ وہ کسی کی منشاء کے ماتحت نہیں ہے۔ بلکہ وہ خدا ہے اور (ہر امر پر غالب ہے۔ ناقل) ایمان کو کسی امر سے وابستہ کرنا منع ہے مشروط بشرائط ایمان کمزور ہوتا ہے۔ نیکی میں ترقی کرنا کسی کے اختیار میں نہیں ہے۔ ہمدردی کرنا ہمارا فرض ہے۔ اس کے لئے شرائط کی ضرورت نہیں۔ ہاں یہ ضروری ہوگا کہ آپ ہنسی ٹھٹھے کی مجلسوں سے دُور رہیں۔ یہ وقت رونے کا ہے نہ ہنسی کا۔ اب آپ جائیں گے۔ موت حیات کا پتہ نہیں دو تین ہفتہ تک تو سچے تقوٰی سے دعائیں مانگو کہ الٰہی مجھے معلوم نہیں۔ تو ہی حقیقت کو جانتا ہے۔ مجھے اطلاع دے۔ اگر صادق ہے تو اس کے انکار سے ہلاک نہ ہو جاؤں اور اگر کاذب ہے تو اس کی اتباع سے بچا۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو اصل امر کو ظاہر کر دے گا۔"

(ملفوظات جلد پنجم صد ۱۰۹-۱۱۰)

مکرم سید قمر سلیمان صاحب کے بارے میں خصوصی دعاؤں کی درخواست

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب کے بارے میں یکم اکتوبر صبح نو بجے کی محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کی دی ہوئی رپورٹ درج ذیل ہے۔

طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ ہلکا بخار ہے۔ آج پٹی تبدیل کرنے کا خیال ہے عمومی صحت بہتر ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب کو صحت کامل عطا کرے۔ ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور صحت و تندرستی والی طویل عمر عطا کرے۔

● مکرم منور احمد صاحب (حال جرمنی) ابن مکرم محمد عالم صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ حمیرہ منور صاحبہ بنت چوہدری نسیم احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ بعوض مبلغ پچیس ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۹ء بروز جمعۃ المبارک کو بیت الناصر ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھایا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالے اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔

اصل میں گناہ کی شناخت کے اصول صرف دو ہی ہیں۔ اوّل حق اللہ کی بجا آوری میں کمی یا کوتاہی دوم حق العباد کا خیال نہ کرنا۔

خدا نے آپکو دنیا کی تقدیر بدلنے کیلئے چن لیا ہے

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"جب جماعتی طور پر ابتلاء پڑتے ہیں تو اسی قدر خدا تعالے کے فرشتے نازل ہوتے ہیں اور اس رنگ میں حفاظت فرما رہے ہوتے ہیں کہ ہماری نظر ان پہنائیوں تک، ان کی گہرائیوں تک پہنچ ہی نہیں سکتی۔ الغرض حفاظت کا ایک قطعی نظام ہے۔ یہ کوئی تُک کی بات نہیں کوئی کہانی نہیں کوئی افسانہ نہیں یہ ایک ایسا واقعہ ہے جو ہر روز گزر رہا ہے اور کثرت کے ساتھ گزرتا چلا جا رہا ہے۔ ....

.... مخلص بندوں کی یہ حفاظت اس لئے نہیں ہوتی کہ انکی ذات خدا کو غیر معمولی طور پر اچھی لگ رہی ہوتی ہے۔ بلکہ اس لئے کہ وہ ایسے نظام کا حصّہ بن چکے ہوتے ہیں جو خدا کو پیارا ہوتا ہے۔ جو رحمتیں اس نظام پر نازل ہونے والی ہوتی ہیں وہ ضرور اس میں سے حصّہ پاتے ہیں۔ لیکن یہ پہلی منزل ہے۔ جس منزل کی طرف میں آپ کو بلانا چاہتا ہوں اور آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اپنے گردو پیش کا معائنہ کر کے اپنے دل میں یہ شعور پیدا کریں کہ خدا آپ سے پیار کرتا ہے اور اسکے دروازے آپ پر کھول دئے گئے ہیں۔ آپ کا خدا آپ کی آواز کا منتظر ہے۔ اپنے نفسوں کو تیار کریں کہ جن راہوں کی طرف خدا آپ کو بلاتا ہے۔ آپ لبیک کہیں گے اور ان راہوں کیطرف جانے کی کوشش کریں گے پھر اگر خامیاں رہ جائیں گی اگر آپ ٹھوکر کھائیں گے تو خدا ہی کا ہاتھ ہے جو آپ کو سنبھالے گا خدا ہی کے فرشتے ہیں جو آپ کی حفاظت فرمائیں گے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ اکتوبر ۱۹۸۷ء نیویارک)

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ، قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

۲ر اخاء ۱۳۶۸ ہش ــ ۲ر اکتوبر ۱۹۸۹ء

نیکی اور بدی کی پہچان

نیکی اور بدی کی پہچان کے بغیر نہ انسان نیکی کر سکتا ہے اور نہ بدی سے رک سکتا ہے۔ اور اگر اس سے کوئی نیکی ہو بھی جائے تو وہ غیر ارادی ہوگی اور یہ بات ظاہر و باہر ہے کہ غیر ارادی کاموں کا ثواب بھی اتنا نہیں ہو سکتا جتنا ارادۃً نیکی کرنے کا۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم یہ جاننے کی کوشش کرتے رہیں کہ نیکی کیا ہے اور بدی کیا ہے اگر اس بات کو ہم اپنی صوابدید پر چھوڑ دیں تو یقیناً ہمارا نفس ہمیں آسانی کے ساتھ غلط راستے پر ڈال دے گا۔ جو ہم چاہتے ہیں وہ حسین ہو کر نظر آئے گا چاہے وہ بُری بات ہی کیوں نہ ہو۔ اسی طرح ہم کوئی بات نہیں کرنی چاہیں گے تو وہ کتنی ہی اچھی بات کیوں نہ ہو ہمیں بُری نظر آئے گی۔

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ بیعت لینے کے بعد اکثر یہ تلقین فرمایا کرتے تھے کہ نیکی اور بدی کی پہچان کی جائے اور نیکی اختیار کرتے ہوئے بدی کو ترک کیا جائے۔ اور یہ دونوں باتیں دل کے ارادے کے ساتھ کی جائیں۔ حضورِ اقدس نے ایک دفعہ فرمایا۔ "بدی کی دو قسمیں ہیں ایک خدا کے ساتھ شریک کرنا، اسکی عظمت کو نہ جاننا، اسکی عبادت اور اطاعت میں کسل کرنا۔ دوسری یہ کہ اس کے بندوں پر شفقت نہ کرنا ان کے حقوق ادا نہ کرنے۔ اب چاہیئے کہ دونوں قسم کی خرابی نہ کرو خدا کی اطاعت پر قائم رہو جو عہد تم نے بیعت میں کیا ہے اس پر قائم رہو خدا کے بندوں کو تکلیف نہ دو قرآن کو بہت غور سے پڑھو اس پر عمل کرو ہر ایک قسم کے ٹھٹھے اور بیہودہ باتوں اور مشرکانہ مجلسوں سے بچو، پانچوں وقت نماز کو قائم رکھو غرضیکہ کوئی ایسا حکمِ الٰہی نہ ہو جسے تم ٹال دو۔ بدن کو بھی صاف رکھو اور دل کو ہر ایک قسم کے بے جا کینے، بُغض و حسد سے پاک کرو۔ یہ باتیں ہیں جو خدا تم سے چاہتا ہے۔"

نیکی اور بدی کو ہم یوں بھی سمجھ سکتے ہیں کہ جس طرح روشنی مثبت ہے اور اسکی نفی کا نام تاریکی ہے۔ گویا اصل چیز روشنی ہے۔ اور روشنی نہ ہو تو اس کا نام تاریکی ہوتا ہے۔ اصل چیز نیکی ہے اس سے گریز بدی۔ حضرت اقدس نے جو باتیں بیان فرمائی ہیں ان کو اگر ہر وقت سامنے رکھا جائے تو نیکی اور بدی واضح ہو جاتی ہیں۔ مثبت باتیں کی جائیں اور منفی سے رُکا جائے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ ہم حضرت اقدس کے ان ارشادات کو فریم کر کے کسی کمرے میں لگائیں طالبعلم اس عبارت کو اپنی کاپیوں کے پہلے صفحہ پر لکھ لیں تو یہ ان کا ماٹو بن جائے اور اس پر عمل سے انکی زندگیاں سنور جائیں خدا کرے کہ ہم نیکی اور بدی میں پہچان کرنیوالے ہوں اور اس پہچان کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔

سیدھی چلے گی قوم جو سیدھے چلو گے تم
ایسا ہُوا تو شوق سے پھُولو پھلو گے تم
لوگوں کو ڈال دو گے غلط راہ پر اگر
ناکامیوں میں اپنی ہمیشہ جلو گے تم

ــ ابوالاقبال ــ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ اسم اگر تحریر کروں ــ اسے پلکوں سے تصویر کروں
چڑھ جاؤں ستم کی سُولی پر ــ کوئی جینے کی تدبیر کروں
ہر آنکھ سمندر بن جائے ــ ہر آنسو کو تاثیر کروں
میں اندر باہر سے دُھل کر ــ حبس کو چھُو دوں اکسیر کروں
صدیوں کی ہجر حکایت کو ــ دِل دامن پر تحریر کروں
وہ بولے تو اس سنّاٹے میں ــ خاموشی کو تقریر کروں
وہ میرا ہے جب میں اُسکا ہوں ــ کیوں فکر کو دامن گیر کروں
سچّا ہوں اگر تو خوف ہے کیا ــ کوئی "جرُم"، کوئی "تقصیر" کروں
آیت کی طرح اُس چہرے کو ــ پڑھ لوں تو کوئی تفسیر کروں
اس صورتِ زیبا کو چاہوں ــ اس زلف کی آنکھ اسیر کروں
اس پھُول کے رنگ اعلان کروں ــ خوشبوؤں کی تشہیر کروں
وہ خواب جو اُسنے دیکھا تھا ــ اس خواب کی کیا تعبیر کروں
اس خواب کے پورا ہونے تک ــ کوئی خواب محل تعمیر کروں
ممکن ہے کہ پردہ اٹھنے تک ــ دو چار گھڑی تاخیر کروں
ہو اذن تو اپنی غزلوں کو ــ مستقبل کی جاگیر کروں
میں پیار کی دولت بانٹتا ہوں ــ مجھے حکم ہے دل تسخیر کروں
شاید کوئی سننے والا ہو ــ صحرا میں کھڑا تقریر کروں

وہ رہبرِ کامل عہد کا ہے
مضطرؔ میں جسکو پیر کروں

چوہدری محمد علی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نون ۔ سین

تعارف

"النساء" لجنہ اماء اللہ کینیڈا کا سہ ماہی علمی مذہبی اور ادبی رسالہ ہے ۔ مولانا نسیم مہدی امیر و مشنری انچارج کی نگرانی اور سرپرستی میں شائع ہوتا ہے ۔ اس کی مدیر اعلیٰ مسز محمودہ میاں ہیں جو کینیڈا میں لجنہ اماء اللہ کی نیشنل صدر بھی ہیں ان کی معاونت کیلئے امۃ الحفیظ حسین صاحبہ کام کرتی ہیں ۔ اس رسالے کی جلد نمبر ۲ کا شمارہ نمبر ایک یعنی جنوری تا مارچ ۱۹۸۹ء اس کا جوبلی نمبر ہے ۔

النساء کیسے جاری ہوا اور کب ۔ اس کے متعلق اسی پرچے میں ایک مجموعی اشاریے کے ابتدائیہ کے طور پر یہ بات درج ہے ۔ "اللہ تعالیٰ کی خاص تائید اور نصرت کے ساتھ ۱۹۶۳ء میں لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں آیا ۔ پہلے پہل چند خواتین تھیں لیکن پھر تعداد بڑھتی چلی گئی اور اس وقت یہ تعداد ۵۰۰ سے تجاوز کر چکی ہے ۔ اور ایک منظم اور فعال تنظیم بن چکی ہے ۔ لیکن لجنہ کی طرف سے کوئی رسالہ نہیں شائع ہوتا تھا ۔ ۱۹۸۶ء میں جب مسز محمودہ میاں صاحبہ نیشنل صدر منتخب ہوئیں تو انکی شدید خواہش تھی کہ کوئی رسالہ شائع کیا جائے ۔ جس میں تمام خواتین ذوق آزمائی کریں ۔ یہ خواب ۱۹۸۰ء میں شرمندۂ تعبیر ہوا جب محترمہ امۃ الصبور صاحبہ کی کوششوں سے یہ سہ ماہی مذہبی ۔ علمی اور ادبی مجلہ منظر عام پر آیا ۔ ان کی ادارت میں پہلے دو شمارے شائع ہوئے لیکن جون کے آخیر میں وہ کیونکہ انڈونیشیا چلی گئیں تو محترمہ محمودہ میاں نے باوجود اپنی لجنہ کی مصروفیات کے اس رسالے کی ادارت سنبھال لی ۔ اور ۱۹۸۸ء میں دو شمارے شائع کئے ۔ اب

خدا کے فضل سے جوبلی نمبر کی تیاری ہو رہی ہے ۔ یہ نمبر کیسا ہو گا ۔ یہ تو قارئین ہی فیصلہ کرینگے۔

اب ہم بتاتے ہیں کہ یہ جوبلی نمبر اپنے دامن میں ۷۷ صفحات اردو کے اور ۴۱ صفحات انگریزی کے لئے ہوئے ہے ۔ مضامین کے علاوہ ربوہ میں تعمیر شدہ لجنہ اماء اللہ کے دفتر کی تصاویر اور قادیان کے بعض مقاماتِ مقدسہ کی تصاویر بھی شاملِ اشاعت کی گئی ہیں ۔ اداریئے میں عالمگیر جماعت احمدیہ کو جشن صد سالہ کی مبارکباد دی گئی ہے اور اس میں اس بات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ جماعت احمدیہ کے سامنے جو کام ہے اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کیلئے ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا مرد ہو یا عورت آگے آنا چاہیئے ۔ اس کے بعد حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کا وہ پیغام شائع کیا گیا جو حضور انور نے اس موقعے پر ساری دنیا کے نام دیا تھا ۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ایک عربی قصیدے کے چند اشعار اور انکے بعد صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ کا پیغام درج کیا گیا ہے ۔ "تاریخ احمدیت ایک نظر میں" جسے محمودہ میاں صاحبہ نے ترتیب دیا ہے ۔ نہایت مفید ہے ۔ اسے بچوں کو خاص طور پر بار بار پڑھنا چاہیئے تاکہ احمدیہ جماعت کی تاریخ انکی آنکھوں کے سامنے رہے ۔ جیسا کہ حضرت امام جماعت نے گذشتہ ایّام میں فرمایا تھا ۔ اپنی تاریخ کو یاد رکھکر ہی ہم مستقبل کی طرف دیکھ سکتے ہیں اور زیادہ آسانی اور تیزی کے ساتھ کامیابی کی طرف قدم اٹھا سکتے ہیں ۔ "حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تشریف آوری کا مقصد" امۃ الرفیق صاحبہ طاہرہ کے مضمون سے نمایاں ہے ۔ اس کے بعد محترم

ثاقب زیروی صاحب کی نظم "جزی اللہ" کے عنوان سے شامل کی گئی ہے ۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق اکابرین برصغیر کی آراء قابلِ مطالعہ ہیں ۔ جو لوگ اپنی آنکھوں کے سامنے کسی شخص کو کام کرتے دیکھتے ہیں اور اس کے کام کا تجزیہ کرنے کے قابل ہوتے ہیں ان کی آراء ہمیشہ وقیع ہوتی ہیں ۔ بعد میں کئی اور باتیں شامل ہو جاتی ہیں اور لوگوں کی آنکھوں پر پردے پڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور اچھی باتیں بھی اچھی باتیں نظر نہیں آتیں ۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی ۱۹۰۸ء کی یعنی بچپن کی لکھی ہوئی ایک نظم بھی شامل اشاعت ہے ۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ پراچہ نے قدرتِ ثانیہ کے مظہر اوّل پر ایک تفصیلی مضمون تحریر کیا ہے اور قدرت ثانیہ کے مظہر ثانی پر نعیمہ مرزا صاحبہ کا مضمون ہے ۔ اسی طرح قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث پر محمودہ میاں صاحبہ کا اور قدرت ثانیہ کے مظہر رابع پر بھی محمودہ میاں صاحبہ کا ہی مضمون شامل اشاعت ہے ۔ ایک اور نظم راشدہ اشرف سیال صاحبہ کی ہے ۔ "اس کے ہی آگے گزاری" یہ ہے اس نظم کا عنوان ۔ محترمہ محمودہ میاں صاحبہ جنہوں نے اس رسالے کی ترتیب اور تالیف میں بہت نمایاں حصہ لیا ہے ۔ انہوں نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بعض پیشگوئیوں کا بھی ذکر کیا ہے ۔ اس کے بعد حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، حضرت سیّدہ اُمّ وسیم احمد صاحبہ، حضرت سیّدہ مہر آپا صاحبہ کے سوانحی خاکے دیئے گئے ہیں ۔ اسیرانِ راہِ مولا کے متعلق بھی ایک مختصر سا مضمون محترمہ محمودہ میاں صاحبہ کی نگارش کا مرہونِ منت ہے ۔ محترمہ امۃ اللطیف خورشید صاحبہ جو ایک لمبے عرصے تک مصباح کی مدیرہ بھی رہی ہیں نے لجنہ اماء اللہ کے قیام پر روشنی ڈالی ہے ۔ اسی مضمون میں جماعت احمدیہ کے دائمی مرکز قادیان کے چند مقاماتِ مقدسہ کی تصاویر بھی شامل کی گئی ہیں ۔ وہ لکھتی ہیں کہ "مندرجہ بالا

سطور میں لجنہ اماء اللہ کی تاریخ کا جو نہایت مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے ۔ اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت اور ان کے قلوب میں دین حق کی خاطر قربانیاں پیش کرنے کے سلسلے میں لجنہ نے کتنا اہم کردار ادا کیا ہے ۔ اس کا یہ نتیجہ ہے کہ تاریخ احمدیت میں آئمہ نے جب بھی ان سے قربانیوں کا مطالبہ کیا انہوں نے والہانہ رنگ میں اس پر لبیک کہا ۔ پھر لجنہ کے پروگراموں اور اجلاسوں میں حصّہ لینے کے نتیجے میں ان میں دنیوی علوم کے ساتھ ساتھ قرآنی علوم سیکھنے اور سمجھنے کا شعور پیدا ہوا ۔ تعلیمی میدان میں بھی انہوں نے غیر معمولی ترقی کی ۔ جماعت کے سب کاموں میں حصّہ لینے کی انہیں ٹریننگ ملی ۔

اور اس میں کیا شک ہے کہ لجنہ اماء اللہ نے احمدی خواتین کو دنیا بھر کی خواتین سے ہر رنگ میں ممتاز کر کے دکھایا ہے ۔ ایک اور مضمون جس کا ان بیوت الذکر سے تعلق ہے جو لجنہ اماء اللہ کی فراہم کردہ رقوم سے تعمیر کی گئیں ۔ محترمہ طاہرہ ہادی صاحبہ نے تحریر کیا ہے اور اس کا عنوان رکھا ہے "جھومر چمک اٹھا ہے لجنات کی وفا کا" اس میں کیا شک ہے کہ عورتوں کے چندوں سے بننے والی بیوت الذکر نے عورتوں کا نام اتنا بلند کر دیا ہے کہ عام طور پر انسان سوچ بھی نہیں سکتا ۔ محترمہ شازیہ مریم ہادی صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ کینیڈا کا ایک مختصر سا جائزہ پیش کیا ہے اور اس کے بعد النساء کا شروع سے لیکر اب تک ایک مجموعی اشاریہ ۔ کلامِ محمود سے ایک نظم سے چند اشعار بھی شامل اشاعت کئے گئے ہیں ۔ جہاں تک انگریزی حصے کا تعلق ہے ۔ اس میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تشریف آوری کے متعلق نشانات کا ذکر ہے ۔ سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کے پیغام کا ترجمہ شامل ہے ۔ اور اسی طرح حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پیغام بھی شاملِ اشاعت ہے ۔ کینیڈا کی لجنہ اماء اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی صدر صاحبہ کا پیغام بھی ہے۔ اور حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی ایک نظم کا انگریزی ترجمہ محمود احمد صاحب راجپوت نے پیش کیا ہے۔ اس حصے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ، حضرت امام جماعت اوّل، دوئم، سوئم اور چہارم کی تصاویر کے ساتھ آپ سب کا تعارف بھی کروایا گیا ہے۔ اس کے بعد "لجنہ اماء اللہ" کے عنوان کے تحت خواتین مبارکہ کا تعارف ہے۔ سب سے پہلے حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا اور اس کے بعد حضرت سیّدہ اُمِّ ناصر صاحبہ جو لجنہ اماء اللہ کی پہلی صدر تھیں پھر حضرت سیّدہ امۃ الحیٔ صاحبہ کا، حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ جو اسوقت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی صدر ہیں۔

"سنگِ میل" کے عنوان سے بعض اہم واقعات کا ذکر کیا گیا ہے، اور انگریزی حصّہ میں بھی النساء کا اشاریہ شاملِ اشاعت ہے۔

خدا کرے کہ کوئی کاتب دوست کینیڈا پہنچ جائے اور کینیڈا جماعت کی اشاعت پذیر ہونے والی تحریروں کی کتابت کیا کرے۔ اس جوبلی نمبر میں جیسا کہ یقیناً اس سے پہلے کے نمبروں میں بھی اردو کی تمام تحریریں غیر کاتب کی لکھی ہوئی ہیں۔ یوں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ تحریر کاتب کی لکھی ہوئی ہو یا غیر کاتب کی۔ لیکن اس بات سے کون انکار کر سکتا ہے کہ کاتب کی لکھی ہوئی تحریر اپنی افادیت کے ساتھ ساتھ نظروں کو بھلی بھی لگے گی۔ اور کسی چیز کا اچھا لگنا بھی تو اس کی ایک خوبی ہے محترم ثاقب صاحب نے اپنی نظم ہمیں سے کتابت کروا کے بھیجی اور آپ دیکھیں کہ سارے رسالے میں آپ کی نظم کتنی خوبصورت لگتی ہے، موضوع کے لحاظ سے تو وہ اچھی ہے ہی لیکن کتابت کے لحاظ سے بھی آنکھیں اس سے روشن ہوتی ہیں اور دل میں ایک خاص قسم کی بشاشت پیدا ہوتی ہے۔

پس کیا ہی اچھا ہو کہ ہمارے کوئی دوست جو کتابت جانتے ہوں کینیڈا تشریف لے جائیں تو اپنے دیگر کاموں کے ساتھ ساتھ جماعت کی یہ خدمت بھی کریں کہ ہر شائع ہونے والی تحریر کی وہ کتابت کیا کریں، بہر حال ہم نگراں و سرپرست اعلیٰ مدیر اور معاون سب کو اپنی طرف سے مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے النساء کا جوبلی نمبر شائع کر کے ایک ضرورت بھی پوری کی اور اپنے لئے سعادت کا سامان بھی فراہم کیا۔ اللہ تعالیٰ اس شمارے کی ترتیب و تدوین اور اس کی اشاعت میں حصّہ لینے والے ہر شخص کو اپنے فضلوں سے نوازے۔

صفدر نذیر گولیکی

آئیوری کوسٹ میں صد سالہ جشنِ تشکر

جماعت احمدیہ کی دوسری مبارک صدی کے آغاز کی تیاریاں تو آج سے ۱۶ سال قبل ہی حضرت امام جماعت احمدیہ (الثالث) نے نہایت تضرعانہ دعاؤں کے ساتھ شروع کرا دی تھیں۔ آج وہ دن آن پہنچا تھا جس کو دیکھنے کے لئے سالہا سال سے آنکھیں بیتاب تھیں اور دل خدا کے حضور ہر روز گریہ کناں تھے۔ ۲۳ مارچ کا سورج اپنی کرنوں کو دنیا کے کونے کونے میں نچھاور کر رہا تھا اور احمدیت کے پروانے توحید خداوندی کے ترانے گا گا کر تشکر بجا لا رہے تھے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء سے ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء تک کا سفر اس جماعت نے کس طرح طے کیا یہ طویل داستان ہے جو تاریخ کی ضخیم جلدوں میں محفوظ ہوتی چلی جا رہی ہے آج کا دن منانے کے لئے آئیوری کوسٹ کی جماعت نے خدا تعالیٰ کے فضل سے تیاری کی تھی۔ اور پروگرام بنایا تھا۔ نماز تہجد سے اس دوسری مبارک صدی کے پہلے دن کا آغاز ہوا۔ جس میں مقامی احباب کے علاوہ قریبی دیگر جماعتوں کے احباب نے بھی شمولیت کی۔ صبح ۸ بجے ۴ بکرے صدقے کے طور پر خدا کی راہ میں قربان کئے گئے۔ ۹ بجے کے قریب پروگرام کے مطابق ہمارے علاقہ ADJAME کے میئر صاحب تشریف لائے۔ ان کا پرجوش طریقے سے استقبال کیا گیا۔ پہلے آئیوری کوسٹ کا جھنڈا لہرایا گیا۔ اور قومی ترانہ گایا گیا۔ بعد ازاں لوائے احمدیت آئیوری کوسٹ کی پرسکون فضاء میں لہرایا گیا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآنِ مجید سے ہوا جو مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے کی، نظم عزیزم بشیر الدین صاحب ابن مکرم ڈاکٹر نظام الدین صاحب بدھن نے پڑھی مکرم و محترم یحییٰ آکاسی صاحب سیکرٹری جنرل نے پیغام حضرت اقدس پڑھ کر سنایا۔ اس تقریب میں میئر صاحب کے علاوہ علاقہ کے معززین نے بھی شمولیت کی۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ کا دورہ آئیوری کوسٹ ۱۹۸۸ء کی ویڈیو فریخ کمنٹری کے ساتھ حاضرین کو دکھائی گئی۔

آج کے دن خاص طور پر پانچ مقامات کے لئے ۸ لاکھ فرانک سے زائد قیمت کی مختلف اشیاء خریدی گئی تھیں۔ مکرم میئر صاحب کو بتایا گیا کہ یہ اشیاء غرباء، یتیموں اور مریضوں کے لئے ہیں۔ مندرجہ ذیل مقامات کے لئے اشیاء خریدی تھیں۔

۱۔ SOS گاؤں بمقام آبو بوگار
۲۔ کرسچن یتیم خانہ بمقام بنجرویل۔
۳۔ ہینڈی کیپ سنٹر بمقام یوپوگون
۴۔ جیل خانہ بمقام یوپوگون۔
۵۔ جنرل ہسپتال کوکوڈی۔

جو اشیاء خریدی گئیں ان میں چاول چینی۔ صابن ٹوتھ پیسٹ اور ادویات کی بھاری مقدار شامل تھی۔ خدمت خلق کے اس جذبہ کو میئر صاحب نے بہت سراہا۔

آخر پر آئیوری کوسٹ کی عورتوں کی صدر کی خدمت میں غریب عورتوں کے لئے تحائف بھی پیش کئے گئے۔ دعا کے ساتھ اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔ اس کے بعد بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اشیاء کی تقسیم کیلئے ۵ گروپ تشکیل دیئے گئے تھے ہسپتال کے انچارج کرنل تو آل صاحب کو جب مریضوں کیلئے چیزیں دی گئیں تو انہوں نے کہا۔ آج میری رخصت تھی لیکن میں صرف آپ کی وجہ سے آیا ہوں۔ آپ پہلی ایسی مذہبی جماعت کے ممبر ہیں جو مریضوں کے لئے اشیاء بھی لاتے ہیں۔ آج سے پہلے عیسائی اور مسلمان مختلف اوقات میں ہسپتال میں آتے رہے ہیں جو یہاں آ کر مریضوں کے لئے یا تو دعا کرتے رہے ہیں یا صفائی وغیرہ کر کے جاتے رہے ہیں۔ آپ کا کام قابل تحسین اور قابل تقلید ہے۔ میں بہت ہی متاثر ہوں اور بہت خوش ہوں اور آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یتیم خانہ کی انچارج نے اشیاء وصول

اُردو لُغت

بتایا گیا ہے کہ اردو لغت جو ۲۰ جلدوں پر مشتمل ہوگی۔ اور جس کی ہر جلد کے ایک ہزار صفحات ہونگے۔ ۱۹۹۳ء کے آخیر پر مکمل طور پر منصہ شہود پر آجائے گی۔ یہ لغت آکسفورڈ کی بڑی لغت کی نہج پر ترتیب دی گئی ہے۔ ۱۹۵۹ء میں ترقی اردو بورڈ نے یہ کام شروع کیا تھا۔ اور اس وقت خیال یہ تھا کہ یہ لغت ۳۰ جلدوں پر محیط ہوگی۔ لیکن بعد میں کمپیوٹر کے استعمال کی وجہ سے اس ساری لغت کو ۲۰ جلدوں میں سمیٹ لیا گیا ہے۔ یہ بیان ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب جو اردو ڈکشنری بورڈ کے چیف ایڈیٹر ہیں نے دیا ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ اس ڈکشنری میں ۳۷ لاکھ الفاظ ہوں گے جنہیں بنیادی الفاظ کہا جا سکتا ہے اور دس کروڑ ایسے الفاظ جو ان بنیادی الفاظ سے بنتے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ یہ ڈکشنری ہے تو آکسفورڈ ڈکشنری کی نہج پر۔ مگر اس کے مقابلے میں خاصی نئی مفید باتیں شامل کی گئی ہیں، جہاں تک آکسفورڈ ڈکشنری کا تعلق ہے اس کا آغاز ۱۸۵۸ء میں ہوا تھا۔ اور اس کی پہلی جلد ۱۹۲۸ء میں مارکیٹ میں لائی جا سکی تھی۔ اردو لغت دس جلدیں مکمل کی جا چکی ہیں۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ باقی دس

باقی صفحہ نمبر ۷ پر

کرنے کے بعد مندرجہ ذیل تاثرات کا اظہار کیا۔ "میں آپ کو یہاں دیکھ کر اس قدر خوش ہوں کہ بتا نہیں سکتی آپ اتنی ساری چیزوں کے ساتھ یتیم بچوں کی خبر گیری کے لئے آئے ہیں۔ میں اس قدر حیران ہوں یہ دیکھ کر (کیونکہ آج سے پہلے میں صرف عیسائی مشنریوں کو جانتی تھی۔ اور سمجھتی تھی کہ صرف عیسائیوں کے مشنری ہیں) مگر احمدیوں کے مشنری میں نے پہلی مرتبہ دیکھے ہیں"۔

نوٹ (یہ رپورٹ جب حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پہنچی تھی تو حضور نے یتیم خانہ کے بچوں کے لئے ۱۰۰۰/ ہزار پاؤنڈ بھیجا تھا)۔ تمام گروپ اپنا کام ختم کرکے ۵½ بجے واپس لوٹے۔ ہر گروپ میں مقامی احباب کے ساتھ مربیان کرام بھی تھے۔ خاکسار کو دو مقامات پر جانے کا موقعہ ملا ہسپتال اور یتیم خانہ۔ بعد نماز مغرب بیت اقصیٰ میں یوم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا جلسہ شروع ہوا۔ بیت اقصیٰ۔ جوبلی ہال۔ سکول کلینک۔ مشن ہاؤس سب کو رنگ برنگے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔

اجلاس کی کارروائی امیر صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوئی۔ ۳ تقاریر ہوئیں جو مکرم نصیر احمد صاحب شاہد۔ مکرم انعام الرحمٰن صاحب اور مکرم عبدالرشید النور صاحب نے کیں۔ اجلاس ۸½ بجے رات اختتامی دعا کے ساتھ ختم ہو گیا۔ یوں یہ دن اپنی برکتیں اور رحمتیں نچھاور کرتا ہوا گزر گیا اور اپنے پیچھے یادوں کی نہ بھولنے والی داستان چھوڑ گیا۔

> سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث کا ارشاد مبارک ہے کہ ہم سب :۔
>
> "اپنی اولاد کو پہلے قرآن کریم ناظرہ پڑھائیں اور پھر اس کا ترجمہ سکھائیں اور پھر ان کے لئے ایسا ماحول پیدا کریں کہ قرآن کریم کی محبت اور عشق ان کے دلوں میں پیدا ہو جائے"۔
>
> خطبہ جمعہ الفضل ۳۔ فروری ۱۹۶۶ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امۃ الباری ناصر

اکاون (۵۱) فیصد ـ کم سے کم

فوزیہ نے فائزہ کو گواہ ٹھہرا کر کچھ قرض لیا۔ فوزیہ قرض ادا کرنے کی پوری نیت رکھتی تھی مگر حالات اسے اجازت نہیں دے رہے تھے۔ وہ فائزہ کو دیکھتی تو اپنا عہد اور قرض یاد آجاتا۔ فریدہ جس سے قرض لیا تھا اگرچہ قرض کا مطالبہ نہیں کر رہی تھی پھر بھی فوزیہ شرمسار رہتی اور ایک جان لیوا احساس اسے اندر ہی اندر کچوکے دیتا کہ اس سے وعدہ خلافی ہو رہی ہے۔ وہ مقروض ہے۔ اس نے مجھے بڑے درد سے دعا کے لئے کہا میں پگھل سی گئی۔ ایک بندے کے قرض کی ادائیگی کے لئے اتنا گہرا احساس اور میں ۔۔۔۔ میں بھی تو مقروض ہوں میں نے بھی تو عہد باندھا تھا "میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گی"۔ بعض عہد کسی کو گواہ ٹھہرا کر کئے جاتے ہیں۔ کسی کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر۔ کبھی پکے سٹامپ پیپر پر لکھ کر مگر کبھی دل کی ایک رَو کے ساتھ پوری جان بِک جاتی ہے۔ میں بھی وقف ہوں۔ میں اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کرتی ہوں۔ میں بھی دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گی دل کے نہاں خانے میں جڑیں پکڑتا ہوا یہ عہد نور ہی نور پھیلا گیا۔ پاؤں خود بخود ایک زنجیر سے بندھ گئے کسی اور طرف اٹھتے ہی نہیں۔ ہاتھ دل کے ہاتھوں مجبور ہو گئے۔ ہلیں گے تو خدا کی رضا چاہنے کے لئے، دماغ کی ہر صلاحیت سوچ کا ہر زاویہ تصورات کی ہر دنیا پر ایک ہی تصور چھا گیا۔ مگر یہ کیفیت سدا نہیں رہتی انسان خطاء کا پتلا ہے دنیا کی رنگینیاں مصروفیات اور دیگر دلچسپیاں اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ تو پھر کس حد تک انسان کو وقف کا عہد نبھانا ہے "میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گی"۔ مقدم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ توازن اس طرح قائم ہو گا کہ پلڑا دین کی طرف کا جھکا رہے یعنی کم سے کم اکاون فیصد اور اس سے زیادہ جس قدر خدا تعالیٰ توفیق دے اگر اپنی توجہ اور قوت کار کو ارادۃً سوچ سمجھ کر اکاون فیصد سے زیادہ دین کی طرف لگائیں گے تو باقی مصروفیات بھی خدا تعالیٰ کی خاطر ہی ہو جائیں گی۔ مثلاً مرد کا کمانے کی سعی کرنا۔ خاتونِ خانہ کا گھریلو فرائض ادا کرنا اور طالب علموں کا تعلیم حاصل کرنا سب دینی فرائض میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ان سے فرصت پا کر تاک میں رہنا کہ کہاں ایسا کام کرنے کے مواقع مل سکتے ہیں جن سے خدا راضی ہو۔ شکاری کی طرح کھوجنے سے بڑے باعث ثواب کام کرنے کی توفیق مل سکتی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زندگی کے حالات کے مطالعہ سے بڑے دلچسپ واقعات ملتے ہیں۔ وہ کسی بیوہ کا سودا لا دینے یا کسی نابینا ضعیف عورت کے گھر جھاڑو لگانے کے لئے تاک میں رہتے تھے کہ موقع ہاتھ سے نہ نکل جائے اور پہل کرکے ثواب حاصل کر لیا جائے۔ خدمت کے لئے ہر شخص کے پاس اپنی استعدادیں ہوتی ہیں۔

باقی صفحہ نمبر ۶ پر

انگریزی زبان

حال ہی میں الفضل میں انگریزی زبان سیکھنے کے متعلق مکرم میاں محمد افضل صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا تھا اور اس کے بعد مکرم م۔م۔ چوہدری کا بھی اسی سلسلے میں ایک مختصر سا نوٹ شائع ہوا ہے۔ سید افضل حسین صاحب "ڈان" میں کہتے ہیں کہ ہمارے لوگوں کو انگریزی کم جاننے کی وجہ سے یا بالکل نہ جاننے کی وجہ سے کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چند ایک لکھے پڑھے نوجوانوں نے اس مسئلے کا حل نجی طور پر یوں پیش کیا ہے کہ آصف آباد ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشن کا اجراء کیا ہے، یہ ادارہ غیر سیاسی ہے اور ہر اس شخص کو جو انگریزی پڑھنا چاہتا ہے، مفت تعلیم دیتا ہے۔ شرط یہ ہے (اگرچہ یہ کوئی ضبط تحریر میں لائی گئی شرط نہیں) کہ اسے کسی اور جگہ انگریزی کی تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ نہ مل سکتا ہو۔ یہ ادارہ غربی کراچی میں واقع ہے اور ابراہیم علی ہائی سکول کی عمارت میں اس کی کلاسیں لگتی ہیں۔ اب تک اس ادارے سے ۴۰۰ طلباء کو انگریزی سکھائی جا چکی ہے۔ اس کا مخفف نام اے۔ ای۔ آئی ہے۔ اب تک اس کے ذریعے انگریزی زبان سکھانے کے چار پروگرام کئے جا چکے ہیں، ہر پروگرام کا عرصہ تین ماہ ہوتا ہے۔ اور اس میں تین قسم کی کلاسیں لگائی جاتی ہیں۔ ایک جو بالکل ابتدائی ہے، دوسری جو اس سے کچھ آگے ہے اور تیسری جو زیادہ خواندہ ہیں۔ تعلیم دینے کا یہاں جو طریق استعمال کیا جاتا ہے وہ بالکل ماڈرن تدریس کا طریق ہے۔ ان کے پاس ایک آڈیو کلاس ہے جس کے پاس ہائی فائی سٹیریو سسٹم کا مکمل سامان موجود ہے۔ یہاں لڑکے گفتگو سنتے ہیں یعنی آڈیو کیسٹ پر۔ اور یہ گفتگو انہیں اسباق پر مشتمل ہوتی ہے جو وہ کتاب میں پڑھتے ہیں۔ نتیجہ اس کا یہ ہے کہ انہیں صحیح تلفظ مل جاتا ہے۔ ایک وڈیو کلاس بھی ہے جہاں انگریزی زبان کی فلمیں دکھائی جاتی ہیں۔ تاکہ وہ زبان کے ساتھ اپنا خصوصی قرب محسوس کریں۔ اس وقت ۱۵۰ کے قریب طالب علم یہاں انگریزی سیکھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اے۔ ای۔ آئی میں نویں اور دسویں اور گیارہویں جماعت کے سائنس، کامرس اور آرٹس کے طلباء کو بھی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ کچھ عرصہ ہوا ایک برطانوی وفد جس میں ماہر تعلیم افراد شامل تھے نے اے۔ ای۔ آئی کا دورہ کیا۔ انہوں نے ان کی خدمات کو سراہا۔ آڈیو اور وڈیو کلاسیں دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے لیکن اس بات سے انہیں حیرانگی ہوئی کہ جو لوگ ایسی باتوں سے متعلق ہیں یا افسران حکومت نے اس ادارے میں کوئی دلچسپی نہیں لی۔ اے۔ ای۔ آئی کے مستقبل کے پروگراموں میں یہ بات شامل ہے کہ وہ آڈیو وڈیو کی ایک لائبریری قائم کریں، اسی طرح کتابوں کی لائبریری اور ایک اساتذہ کی کلب بھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر رشید محمد ارشد
آئی سپیشلسٹ ۔ فضل عمر ہسپتال ۔ ربوہ

اندھا پن

وجوہات و روک تھام

جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے ۔ ایسے ہی ہم چند ضروری ہدایات پر عمل کر کے کافی حد تک اندھے پن سے بچ سکتے ہیں ۔ ذیل کے مضمون میں اندھا پن کی وجوہات اور اس کی روک تھام سے متعلق بتانا ضروری سمجھتا ہوں ۔

" اندھے پن " کا لفظی مطلب ہے روشنی کا محسوس نہ کر سکنا لیکن عملی طور پر وہ شخص جو اپنے روزمرہ کے کام کاج کرنے سے قاصر ہو وہ بھی اندھے پن کے زمرہ میں آتا ہے ۔ خواہ اس کو کچھ نہ کچھ نظر ہی کیوں نہ آتا ہو ۔

اعداد و شمار کے مطابق اس وقت دنیا میں ایک لاکھ آبادی میں سے اوسطاً چار صد ۴۰۰ افراد اندھے پن کا شکار ہوتے ہیں ۔ بلاشبہ یہ تعداد بہت زیادہ ہے اس میں سے کافی تعداد کے اندھے پن کی وجہ آنکھوں میں گکرے (TRACHOMA) آنکھ کی بیرونی جھلی کی سوزش یعنی کہ (CONJ- UNCTIVITIS) اور مناسب خوراک کی کمی یعنی MALNUTRITION ہے ۔

موجودہ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت دنیا میں اندھے پن کا شکار افراد کی تعداد تقریباً ۱½ کروڑ ہے (ڈیڑھ کروڑ) محتاط اندازے کے مطابق اندھے پن کا شکار ہونے والے افراد میں سے ۶۰٪ کی عمر ۶۰ سال یا اس سے اوپر ہے ۔

۶۰ سال یا اس سے اوپر اندھے پن کا شکار افراد کی وجوہات مندرجہ ذیل آنکھوں کی بیماریاں ہیں :۔

(۱) سفید موتیا یا (CATARACT)
(۲) کالا موتیا یا (GLAUCOMA)
(۳) زیادہ کمزوری نظر یا (HIGH MYOPIA)
(۴) اور چند موروثی بیماریاں (HEREDITARY DISEASES)

اندھے پن کا شکار ہونے والے نوزائیدہ بچوں میں مندرجہ ذیل وجوہات پائی جاتی ہیں :
(۱) موروثی بیماریاں مثلاً سفید موتیا یعنی CATARACT
(۲) کالا موتیا یعنی BUPHIH - ALMOS ۔

اسکول جانے والے بچوں کی عمر میں اندھا پن کا شکار ہونے والوں میں مندرجہ ذیل وجوہات پائی جاتی ہیں :۔
(۱) موروثی بیماریاں HEREDITARY DISEASES
(۲) اعصابی بیماریاں (NEUROLOGICAL DISEASES

جوانی اور ادھیڑ عمر میں اندھا پن کا شکار ہونے والے افراد میں مندرجہ ذیل وجوہات پائی جاتی ہیں :۔
(۱) اعصابی بیماریاں (NEUROLOGICAL DISEASES)
(۲) شوگر DIABETES
(۳) آنکھ میں چوٹ لگنا TRAUMA TO THE EYE
(۴) تپ دق T.B TUBERCULOSIS
(۵) ہائی بلڈ پریشر اور دل کی مختلف بیماریاں CARDIOVASCULAR DISEASES
(۶) بہت زیادہ کمزوری نظر (PATHOLOGICAL MYOPIA)

موجودہ دور میں اچھا اور بر وقت علاج میسر ہونے کی وجہ سے اندھا پن کا شکار ہونے والے بچوں کی تعداد میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے ۔

اسی طرح T.B کا موثر علاج میسر آنے کی صورت میں اور اس کے ساتھ مناسب خوراک مہیا ہونے کی صورت میں بھی اندھے پن کا شکار ہونے والوں کی تعداد میں کافی کمی ہوئی ہے ۔ دوسری طرف ہم یہ بھی یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اندھے پن کی چار بڑی وجوہات یعنی سفید موتیا ، کالا موتیا ، زیادہ کمزوری نظر اور موروثی بیماریاں ۔

ان چاروں کا بر وقت علاج میسر ہونے کی وجہ سے اندھے پن کا شکار افراد کی تعداد میں کافی کمی واقع ہوئی ہے ۔

ان بیماریوں میں سے سفید موتیا اور کالا موتیا عمومی طور پر بوڑھے لوگوں کی بیماریاں ہیں اور زیادہ کمزوری نظر اور چند موروثی بیماریاں جوانی اور بچپن کی عمر کی بیماریاں ہیں ۔

ان بیماریوں میں سے کالا موتیا ایک ایسی بیماری ہے جس کی ابتدائی اور جلدی تشخیص اور مناسب علاج سے اندھا پن سے بچا جا سکتا ہے ۔

اسی طرح سفید موتیا کو اپریشن کے ذریعہ نکال دیا جاتا ہے اور اس کی جگہ مناسب عینک کا استعمال کرایا جاتا ہے ۔

یہ بات واضح ہے کہ ان سب وجوہات میں سے سفید موتیا اندھے پن کی سب سے بڑی وجہ ہے ۔ اور سب سے موثر علاج بھی اسی کا ہی میسر ہے ۔

اس کے علاوہ چند اور بیماریاں بھی کبھی کبھار اندھے پن کا باعث بن سکتی ہیں ۔
(۱) سوزاک (SYPHILIS)
(۲) آنکھ کے اندرونی پردوں کی سوزش UVEITIS
(۳) آنکھ کے حساس پردہ کا خشک ہونا ۔ SINILE MACULAR DEGENERATION (S.M.D)
(۴) خون کی نالیوں کا سکڑنا یا بند ہو جانا C.R.V.O and C.R.A.O

بعض انڈسٹریل کام کرتے ہوئے بھی آنکھ میں چوٹ لگنے سے انسان اندھے پن کا شکار ہو جاتا ہے مزید یہ کہ کسی وجہ سے بھی آنکھ میں چوٹ لگنا بعض اوقات اندھے پن کا باعث ہو سکتا ہے ۔ اور یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ امریکہ میں ہر روز ہر آدھے منٹ کے بعد ایک انسانی آنکھ کو حادثہ پیش آتا ہے ۔

اسی طرح آنکھ پر آنے والی چوٹ کا بر وقت علاج کرانے کی صورت میں کافی حد تک انسان اندھا پن سے بچ سکتا ہے ۔

اس کے علاوہ آنکھ میں بیرونی ذرات مثلاً ریت ۔ لوہے ۔ پتھر کسی دھات کا ٹکڑا (مثلاً گنّی کا چھرا) اڑتے ہوئے کیڑے کے پر کا ٹکڑا پڑ جانے کی صورت میں اور مناسب علاج نہ میسر آنے کی صورت میں بھی انسان اندھے پن کا شکار ہو سکتا ہے ۔

ان تمام چیزوں سے بچاؤ کے لئے مناسب عینک یعنی کہ SAFETY GOGGLES کا استعمال بہت ضروری ہے جس سے انسان اندھا ہونے سے بچ سکتا ہے ۔

بقیہ ! اردو لغت

جلدیں مکمل کرنے میں ۳۴ سال لگیں گے ۔ آغاز کے ایام میں خاصا وقت ضائع ہوا جس کی وجہ سے کام جلدی پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا ۔ اس لغت میں الفاظ کی بناوٹ اور ان کی تبدیلیوں کی ہیئت کا احاطہ کیا گیا ہے ۔ ان کے استعمال اور استعمال کی مختلف جہتیں بھی اس میں دی گئی ہیں ۔

ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے کہا کہ جہاں تک اس کے رسم الخط کا تعلق ہے اسے نسخ رسم الخط میں چھاپا جا رہا ہے کیونکہ زیر ، زبر ، پیش ، تشدید ، مد اور ایسی ہی دیگر چیزوں کے ذریعے اس رسم الخط میں تلفظ کو صحیح طور پر ادا کرنے میں آسانی رہتی ہے ۔ فرمان فتح پوری کے خیال میں تاخیر یا کام کی کم رفتاری کی وجہ یہ ہے کہ ان کا بورڈ پاکستان پرنٹنگ کارپوریشن سے کام کرواتا ہے اور وہ پنڈی میں واقع ہے اور یہاں سے ہر ایک پرنٹ آؤٹ کی کاپی ۴ ہفتے کے بعد واپس آتی ہے ۔ ہر کاپی کے ایک پرنٹ کی لاگت ۱۲۶ روپے ہے ۔

بقیہ ! کم از کم اکاون فیصد

جہاد بھی تلوار سے ہوتا ہے کبھی قلم سے اور کبھی اخلاق کی درستی سے اور پھر حالات کا بھی دخل ہوتا ہے حضرت بانی سلسلہ تشریف لائے تو پریس کی آزادی کی وجہ سے مضامین کے ذریعے کتب کی شکل میں مذہب پر حملے ہو رہے تھے ایسے میں حضرت بانی سلسلہ ایک تلوار لے کر نکلتے اور رستے میں جو مخالف نظر آتا اسے قتل کر دیتے تو دین کی کون سی خدمت ہوتی ۔ آپ نے قلم سے جہاد کیا ۔ اسی طرح ہر شخص کے اندر جو صلاحیتیں ہوتی ہیں اُن سے وہ بخوبی واقف ہوتا ہے ۔ ہر صلاحیت کا رُخ خدا کی خوشنودی کی طرف موڑ کر ہم اپنا عہد وفا نبھا سکتے ہیں ۔ کسی قسم کا ابتلا کوئی آزمائش اور مصیبت ہمیں کمزور نہ کرے ۔ جب ایک دفعہ خدا کے ہو گئے تو اُس سچے دوستدار کا ہاتھ تھام کر موت سے کیا ڈرنا ۔

ہے سرِ راہ پر کھڑا نیکوں کی وہ مولا کریم
نیک کو کچھ غم نہیں ہے گو بڑا گرداب ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفینِ نو

خادر اقبال ابن مکرم حفیظ احمد قمر صاحب
۴/۱۹ دارالعلوم جنوبی ربوہ

عطاء الفاتح ابن مکرم عبدالرحیم طارق صاحب
دارالعلوم شرقی ربوہ

مودود الٰہی ابن مکرم محمد منصور الٰہی صاحب
۱۴/۳ دارالبرکات ربوہ

مرزا کسیم الکرام ابن مکرم مرزا محمد الیٰسین صاحب
بنگلہ میانوالی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

عائشہ طیبہ بنت مکرم محمود الحق صاحب طارق
۶/۱۴ دارالعلوم جنوبی ربوہ

مرزا عنصر ریاض ابن مکرم مرزا محمد ریاض صاحب
بنگلہ میانوالی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

اخبارِ احمدیہ

درخواست دعا

قارئین کی خدمت میں مندرجہ ذیل احباب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

- مکرم خادم حسین صاحب رندکی بھانجی عزیزہ عذرا شکور صاحبہ بعارضہ قلب بیمار ہیں اور لاہور جنرل ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔
- بوریوالہ کے مکرم منیر احمد صاحب سیال اور مکرم رشید احمد صاحب کو ایک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔
- مکرم محمد ارشد صاحب باجوہ مقدمہ سے بریت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

ولادت

مکرم مبشر احمد صاحب آف نوکنڈی کو اللہ تعالیٰ نے ۱۴ اگست ۱۹۸۹ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے جو کہ محترم عبداللطیف صاحب آف گجرات کا پوتا اور مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب سابق افسر حفاظت خاص کا نواسہ ہے حضور ایدہ اللہ الودود نے اس بچے کا نام پیدائش سے قبل "مبارز احمد" عطا فرمادیا تھا۔ یہ بچہ تحریک وقفِ نو میں شامل ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے اور درازی عمر سے نوازے۔

نمایاں کامیابی

میرے بیٹے عزیزم محمد مظفر اقبال نے امسال میٹرک کے سالانہ امتحان منعقدہ مارچ ۱۹۸۹ء میں ۶۸۵/۸۵۰ نمبر لے کر اپنے سکول میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیز کو آئندہ زندگی میں نمایاں کامیابیوں سے نوازتا رہے اور ہر میدان میں اس کا حامی و ناصر ہو۔

خواستگار
محمد اقبال رانجھا۔ چک نمبر ۳۱۲ گ ب کتھووالی
ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

تقریبِ شادی

مکرم افتخار احمد باجوہ ابن مکرم شمشاد علی باجوہ معلم وقفِ جدید کی تقریب شادی عزیزہ رشیدہ پروین بنت چوہدری نذیر احمد باجوہ صاحب کارکن دفتر بہشتی مقبرہ سے مورخہ ۹ جولائی ۱۹۸۹ء کو انجام پائی۔ اسی روز نکاح کا اعلان مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی نے مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر بیت الطیف میں بعد نماز عصر کیا۔ دوسرے دن مکرم شمشاد علی صاحب نے اپنے مکان پر دعوت ولیمہ کا انتظام کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے موجب رحمت و برکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے

توسیع اشاعتِ الفضل

- محترمہ فرحت حمید صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ نے اپنے والد مکرم عبدالحمید خان صاحب کیطرف سے ایک سو روپے ارسال کئے ہیں۔ اور انکی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔
- مکرم عبدالہادی ناصر صاحب نے اپنی والدہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ کی طرف سے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے ایک سو روپیہ بھجوایا ہے۔

کمزوری نظر کورس	کمزوری نظر دور کورس	کمزوری نظر مطالعہ کورس	بھینگاپن کورس	دونظری کورس
EYESIGHT COURSE	MYOPIA COURSE	READING EYESIGHT COURSE	SQUINT COURSE	DIPLOPIA COURSE
۴۰ روزہ کورس	۴۰ روزہ کورس	۴۰ روزہ کورس	۴۰ روزہ کورس	۴۰ روزہ کورس
قیمت -/۷۵	قیمت -/۷۵	قیمت -/۷۵	قیمت -/۷۰	قیمت -/۷۵

آنکھوں کے متعلق تفصیلی لٹریچر ۳ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔
کیور ٹو میڈیسن کمپنی
گولبازار، ربوہ
فون: سیلز، کلینک، رہائش ڈاکٹرز
۷۷۱، ۶۰۶، ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات تحریکِ جدید کے چندہ کی وصولی کی طرف توجہ کریں

تحریک جدید وہ عظیم الشان تحریک ہے جو ۱۹۳۴ء میں حضرت فضلِ عمر نے جماعت کے سامنے رکھی اور جسکی وجہ سے بیرونی ممالک میں جماعت کے مراکز قائم ہوئے اور ہر طلوع ہونے والا دن جماعت احمدیہ کے لئے ترقی کے سامان لے کر آیا۔ تحریک جدید کا مالی سال نومبر کے شروع میں شروع ہوتا ہے۔ اس سال وصولی میں ابھی بہت کمی ہے اس لئے میں تمام لجنات کو ہدایت دیتی ہوں کہ اکتوبر میں خصوصی کوشش تحریک جدید کے چندہ کی وصولی کی کریں اور اپنی کوششوں سے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو بھی آگاہ کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

کر نہ کر

۳۱ــ تُو اپنا خرچ اپنی آمدنی کے اندر رکھ۔

۳۲ــ تُو کوئی ایسی حرکت نہ کر جسے دیکھ کر لوگوں کو گھن آئے۔

۳۳ــ تُو جانوروں کو بے جا آزار نہ دے۔

۳۴ــ تُو لوگوں سے خندہ روئی اور کشادہ پیشانی سے پیش آ۔

۳۵ــ تُو نیک اور اچھے لوگوں سے حُسنِ ظن رکھ۔

۳۶ــ تُو زِندہ دِلی اختیار کر۔

۳۷ــ تُو قومی کاموں میں دلچسپی لے۔

۳۸ــ تُو اپنے وطن سے محبت رکھ۔

۳۹ــ تُو بزرگوں کی اولاد کی عزّت کر۔

۴۰ــ تُو لوگوں کے حقوق تسلیم کر

"دنیوی شغلوں کو اس حد تک اختیار کرو کہ وہ دین کی راہ میں تمہارے لئے مدد کا سامان پیدا کر سکیں۔"
(ارشاد حضرت بانی سلسلہ)

ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہمارے ذریعہ کیجئے اور خدمت کا موقع دیجئے۔

شریف احمد بھٹی

پراپرٹی سنٹر
رحمت بازار
ریلوے روڈ
ربوہ
فون گھر: ۴۳۱
آفس: ۵۲۱

سرزمین قادیان کا اوّلین
مشہور دواخانہ
۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت
گوجرانوالہ، ربوہ، قلعہ کالر، ملتان، کراچی
۷۲۸۴۴، ۹۰۶، ــ، ۳۱۰۲۶، ــ

خبریں

مُلکی خبریں

• لاہور ہائی کورٹ کے دو ججوں مسٹر جسٹس ضیاء محمود مرزا اور مسٹر جسٹس منیر اے شیخ پر مشتمل بنچ نے فوری سماعت کی خصوصی عدالتوں کے قیام کو ان کی توسیع کے لئے جاری ہونے والے آرڈی ننس کی چار ماہ کی مدت گزرنے کے بعد اسے غیر قانونی قرار دے دیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ آرڈی ننس توثیق کے لئے قومی اسمبلی میں پیش نہیں کیا گیا۔ فروری ۸۹ء کے بعد ان عدالتوں کے تمام فیصلے اور سرکاری اقدامات ختم کر دیئے گئے ہیں۔

• لاہور ہائی کورٹ نے منشیات کے کاروبار میں مبینہ طور پر ملوث حاجی اقبال بیگ کی ضمانت منظور کر لی ہے ان کے خلاف دو مقدمات دائر ہیں۔

• ایف آئی اے کی طرف سے لاہور کی ایک مشروب ساز فیکٹری کے افراد کے خلاف مقدمہ واپس لینے پر پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا ہے۔

• جمعیت العلمائے اسلام کے رہنما مولوی فضل الرحمان نے اعلان کیا ہے کہ وہ پیپلز پارٹی کے خلاف باقاعدہ جنگ کا اعلان کرتے ہیں۔

• پیپلز پارٹی کے ۸۵ اراکین قومی اسمبلی کو مختلف کارپوریشنوں میں ڈائریکٹر بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے

• بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے مجھے پختہ یقین ہے کہ ہم یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے کہ بھٹو قاتل نہیں تھے۔

• اخباروں میں شائع ہونے والی اس خبر میں کوئی حقیقت نہیں کہ بھٹو مرحوم کے کیس کا ریکارڈ دیکھنے کی اجازت ہائی کورٹ نے دے دی ہے۔ خبر رساں ایجنسی نے غلط خبر بھیجنے پر معذرت کر لی ہے تاہم ایسی درخواست ہائی کورٹ کے زیر غور ہے۔

غیر مُلکی خبریں

• ــ سوویت وزیر خارجہ مسٹر شیورناتزے اور چینی وزیر خارجہ چیان چی چن نے اپنے ملکوں کے باہمی تعلقات کے موضوع پر گفت و شنید کیلئے اقوام متحدہ میں بات چیت کی ہے۔ اصولی طور پر دونوں وزراء خارجہ کے درمیان اتفاق ہو گیا ہے کہ چینی وزیر اعظم مسٹر لی پنگ ماسکو کا دورہ کریں گو کوئی تاریخ ابھی تک طے نہیں کی گئی ہے اس کے علاوہ دونوں ملکوں کے سفارت کار اور ماہرین نومبر میں ملاقات کریں گے۔ تاکہ اپنی مشترکہ سرحدوں پر مسائل کے بارے گفت و شنید کی جا سکے۔ سرحدوں پر موجود فوجوں کی بھاری تعداد میں تخفیف پر غور و خوض کیا جائیگا۔

• ــ چین میں کمیونسٹ حکومت کے قیام کی چالیسویں سالگرہ کی تیاریاں ہو رہی پیکنگ میں سیکیورٹی کے تحت انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ تقریب سالگرہ کے موقعہ پر شمولیت کے لئے بہت کم ملکوں نے اپنے نمائندے بھیجے ہیں۔ گذشتہ جون میں مظاہروں کے نتیجے میں عائد کیا جانے والا مارشل لاء پیکنگ میں ابھی تک باقی ہے۔ اور صرف خاص خاص اجازت رکھنے والے لوگوں کو وہاں داخل ہونے کی اجازت دی جا رہی ہے۔

• ــ پراگ اور وارسا کے مغربی جرمنی کے سفارتخانوں میں چار ہزار سے زیادہ مشرقی جرمن جو پناہ گزین تھے۔ اب مغرب کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔

• ــ لبنانی پارلیمنٹ کے اراکین نے لبنان میں موجود فائر بندی کو مستحکم کرنے کی کوشش میں سعودی عرب میں اپنا ایک اجلاس منعقد کیا ہے۔